اولیاء الٰہی کا احترام

مؤلف:
یعقوب جعفری

مترجم:
سید ضیغم عباس ہمدانی

www.ketab.ir

سرشناسه: جعفری، سیدیعقوب، ۱۳۴۰ ـ
عنوان قراردادی: بزرگداشت اولیای خدا. اردو
عنوان و نام پدیدآور: اولیاء الهی کا احترام / مولف سیدیعقوب جعفری؛ مترجم سید ضیغم عباس همدانی.
مشخصات نشر: تهران: مشعر، ۱۳۹۲.
مشخصات ظاهری: ۱۳۲ ص.
شابک: ۹-۴۸۷-۵۴۰-۹۶۴-۹۷۸
وضعیت فهرست‌نویسی: فیپا.
یادداشت: کتابنامه: ص. [۱۸۷] ـ ۱۹۲؛ همچنین به صورت زیرنویس.
موضوع: اولیا -- کرامت ها
موضوع: اولیا
شناسه افزوده: عباس همدانی، سید ضیغم، ۱۳۵۸ -، مترجم
رده‌بندی کنگره: ۱۳۹۲ ۴۰۴۶ ب ۷ ج / ۶ / ۲۶۶ BP
رده‌بندی دیویی: ۲۹۷ / ۴۶۸
شماره کتابشناسی ملی: ۳۳۸۶۷۵۸

اولیاء الھی کا احترام

تألیف: سید یعقوب جعفری

ترجمہ: سید ضیغم عباس ہمدانی

تنظیم و ترتیب: [illegible]ن وزیارت ریسرچ سنٹر

پبلیشر: موسسہ فرہنگی ہنری مشعر

پرنٹنگ اور بائنڈنگ: مشعر پرنٹنگ ہاؤس

سال اشاعت: بار اول، بہار ۱۳۹۳ شمسی، ۲۰۱۴ میلادی

سرکولیشن: ۱۰۰۰/ کاپیاں

قیمت: ۱۸۰۰ تومان

ISBN: 978-964-540-487-9

مشعر کے ہولسیلرز اور ڈیلرز:

تہران: ٹیلیفون نمبر: ۶۴۵۱۲۰۰۳ – ۰۲۱ / قم: ٹیلیفون نمبر: ۳۷۸۳۸۴۰۰ – ۰۲۵

فہرس

پیش لفظ: ۹

۱۔ اولیاء الٰہی کون لوگ ہیں؟ ۱۲

۲۔ اولیاء الٰہی سے توسل کرنا ۲۲

احادیث میں توسل کا بیان ۲۵

مسلمانوں کی سیرت میں توسل ۳۲

۳۔ اولیاء الٰہی کی نشانیوں سے متبرک ہونا ۳۸

۴۔ اولیاء الٰہی کی قبروں کی زیارت ۴۷

پیغمبر اکرم ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت ۵۱

قبور کی زیارت کے لئے کئے جانے کے سفر ۵۵

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کا حکم .... [illegible]

۵۔ اولیاء الٰہی کی قبروں کی تعمیر .... [illegible]

ممانعت والی روایات کا جائزہ .... [illegible]

۶۔ اولیاء الٰہی کے لئے رونا اور مرثیے پڑھنا ۷۸

۷۔ اولیاء الٰہی سے شفاعت طلب کرنا ۹۰

۸۔ اولیاء الٰہی سے مدد طلب کرنا ۱۰۰

www.ketab.ir

۹۔اولیاء الٰہی کی ولادت یا وفات والے دنوں کی یاد منانا:
.... ۱۱۴
۱۰۔اولیاء الٰہی کی کرامات: ۱۱۹
حوالہ جات ۱۲۹

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"حج کے معنوی مراتب جو ایک جاودانہ حیات کا سرمایہ ہیں اور انسان کو توحید اور پاکیزگی کے افق کے قریب لے جاتے ہیں کبھی حاصل نہیں ہو سکتے مگر یہ کہ حج کی عبادت سے متعلق تمام دستورات پر صحیح اور شایستہ عمل کیا جائے۔

حضرت امام خمینی (قدس سرہ)

حج ایک عظیم مظاہرہ، خدائے واحد کے علاوہ دیگر تمام چیزوں سے موحد انسان کی رہائی، توسن نفس کی معراج، عشق اور ایثار کے ایک بے نظیر جلوے، [illegible] اور ذمہ داری اور ایک انفرادی و اجتماعی زندگی کی وسعت کا نام ہے یعنی حج تمام حقائق اور مکتب اسلام کی قدروں کے پرکھنے کا معیار ہے اگرچہ مومنین کی اس الٰہی عبادت سے ذوی العقول کے لئے دیرینہ آگاہی ہے اور وہ ہر سال دنیا کے تمام حصوں سے یہاں جمع ہو کر اپنے دل کے غبار کو وحدانیت کے شفاف زمزم سے دھو ڈالتے ہیں اور خدا سے اپنے عہد نامے کی تجدید کا عمل انجام دیتے ہیں؛ اگرچہ ہماری ادبی اور تہذیبی میراث حج کی حیات بخش تعلیمات سے بھری پڑی ہے لیکن ابھی بھی اس اہم فریضے کے بہت سے ابعاد سے آگاہی حاصل نہیں ہو سکی ہے۔

کامیاب اسلامی انقلاب نے امام خمینی (رہ) کے تابناک افکار کی روشنی میں دیگر اسلامی معارف کی طرح حج کو بھی اس کا صحیح مقام دلایا اور لوگوں کو اس کے اصلی رنگ سے آگاہ کیا۔ لیکن ابھی تک ایک لمبا راستہ طے کرنا باقی ہے تاکہ ہم پر حج کے تمام ابعاد اور اس الٰہی حکم کا

فلسفہ بشمول تمام برکات اور آثار کے ظاہر ہو جائیں۔ اور حج ادا کرنے والا ہر مومن اس مقام پر پہنچ جائے جو تمام ملائکہ کے نزول اور انبیاء کی قیام گاہ ہے۔

اس عظیم مقصد کی تکمیل کے لئے امام خمینیؒ کے اعلی افکار سے استفادہ کرتے ہوئے بعثہ مقام معظم رہبری حج ابراہیمی کے احیاء اور انقلاب اسلامی کے رہبر حضرت آیۃ اللہ خامنہ ای (مد ظلہ العالی) کی رہنمائی اور تعلیم و تحقیقات کے ادارے کے تعاون سے مسلمان مفکرین اور حج کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننے کے خواہشمند افراد، [illegible] زائرین و راہیان حرمین شریفین کے لئے ایک نیا باب [illegible] کوشاں ہے۔ اسی لئے حج کے معارف اور حقائق، مقدس [illegible] آشنائی، بزرگ اسلامی شخصیات کی تاریخ اور زندگی کا مطالعہ، مختلف [illegible] مسائل خصوصاً حج کے آداب سے متعلق مسائل کے بارے میں مختلف تحقیقات، تالیفات اور تراجم کے سلسلے کا آغاز کر دیا ہے۔

جو تحریر اس وقت آپ قارئین کے ہاتھوں میں ہے، اس کی حیثیت اس عظیم کتاب کے ایک صفحے کی سی ہے۔

یقیناً اہل فکر کی رہنمائی اور تعاون سے اس راہ میں مزید بہتری لائی جا سکتی ہے۔ اس بارے میں شعبہ تربیت اور تحقیقات بعثہ مقام معظم رہبری تمام خیر خواہوں کے تعاون کا استقبال کرتا ہے۔

ومن اللہ التوفیق وعلیہ التکلان

شعبہ تربیت و تحقیقات

بعثہ مقام معظم رہبری

www.ketab.ir

پیش لفظ:

اولیاء الٰہی کی شناخت اور انہیں دوست رکھنے کے کئی تربیتی فوائد ہیں۔ اس آشنائی اور معرفت کے نتیجے میں حاصل ہونے والی برکات حق کے متلاشی ہر انسان کے دل و جان کو نوازنے کے لئے بہت کافی ہیں جو اسے مکمل ایمان اور تقوا کی ہمراہی میں قدم اٹھانے کی دعوت دیتی رہتی ہیں۔ بنیادی طور پر اولیاء الٰہی اور اس خدائے واحد کے شائستہ بندوں کا احترام اور ان سے اپنی عقیدت اور مودت کا اظہار کرنا معنوی اقدار اور توحیدی خواہشات کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھنے کے مترادف ہے جو انسان کے وجود میں ایمان اور تقوا میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

ایک بہتر نتیجے کے حصول کے لئے لازمی ہے کہ انسان اولیاء الٰہی سے، جو خداوند تعالیٰ کے دربار میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں اپنا رابطہ مستحکم اور مضبوط کرے اور ان کے ساتھ ساتھ چلنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ یہ مستحکم رابطہ انسان کو ان اقدار اور تعلیمات کی یاد دلاتا رہے گا کہ اولیاء الٰہی اور خداوند تعالیٰ کے دیگر شائستہ بندے ہمیشہ ندا دے رہے ہیں۔

خداوند تعالیٰ کے صالح ترین بندوں سے رابطہ قائم کرنے اور ان سے نزدیک تر ہونے کے لئے لازمی ہے کہ سب سے پہلے ان کی محبت

www.ketab.ir

انسان کے دل میں پیدا ہو اس طرح کہ انسان ان کی محبت کی فضاء میں اپنی زندگی گزارے اور انہیں کی محبت کے ساتھ اس دنیا سے کوچ کر جائے۔ یہ بھی خداوند تعالیٰ کی محبت کی ایک قسم ہے جس کا اس نے قرآن میں وعدہ کیا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا[1]

ترجمہ: بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے عنقریب رحمان لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت پیدا کرے

چونکہ محبت ایک درونی کیفیت کا نام ہے جس کا مشاہدہ ظاہری آنکھ سے کرنا محال ہے، اس لئے لازمی ہے کہ اس کے اظہار اور اعلان کرنے کے لئے ان خاص طریقوں سے استفادہ کیا جائے جو عقلاء کے درمیان معروف ہیں۔ ہاں! یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ہر اس عمل سے پرہیز کیا جائے جسے شارع مقدس کی طرف سے ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ مختلف اعمال جیسے تبرک جوئی، توسل، شفاعت طلبی، استمداد اور قبور کی زیارت اور اولیاء الٰہی کو یاد کرنا محبت کے اظہار اور ان سے اپنے لگاؤ کو ظاہر کرنے کے بہترین طریقے ہیں۔

ہم نے اس کتاب میں کتاب اور سنت سے استفادہ کرتے ہوئے اور خدا و رسول ﷺ کی باتوں کو سند قرار دیتے ہوئے، نیز صحابہ اور تابعین کی زندگیوں کے مطالعے سے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ تمام امور شریعت کی نگاہ سے بالکل درست اور مطلوب ہیں۔ ساتھ ہی ہم نے یہ بھی پیش کرنے کی کوشش کی ہے کہ ان تمام امور کا واحد مقصد ایسے لوگوں سے اپنی دوستی کا ثبوت فراہم کرنا ہے جن کی

۱. مریم: ۹۶.

www.ketab.ir

محبت کو خداوند تعالیٰ نے خود ہی لازمی قرار دیا ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ ہر وہ آزادانہ فکر رکھنے والا مسلمان جو ادھر ادھر کی باتوں پر دھیان دیئے بغیر صرف خداوند تعالیٰ کی کتاب اور اس کے پیغمبر اکرم ﷺ کی سنت کو پیش نظر رکھتے ہوئے حقیقت کی جستجو کرے، یقیناً اس کا اس حقیقت تک پہنچنا ناگزیر ہے۔ ساتھ ہی انہیں اس بات کا بھی اندازہ ہو جائے گا کہ چند افراد پر مشتمل ایک چھوٹے گروہ کی باتیں (جو اولیاء الٰہی کی یاد منانے کو شرک خیال کرتے ہیں) کس قدر بے بنیاد اور کتاب الٰہی اور رسول اللہ ﷺ کی سنت سے دور اور جدا ہیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتاب ہمارے ان مسلمان بھائیوں کی فکری بیداری اور روشنی کا باعث بنے جن کے ذہنوں پر شدت پسند گروہوں نے اپنی غلط تعلیمات کے ذریعہ قبضہ کر رکھا ہے؛ ایسے گروہ جو بغیر کسی سبب کے اپنے مسلمان بھائیوں کو اپنی تہمتوں کا نشانہ بناتے ہوئے ان سے دوری اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اسی طرح ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ اس تحریر سے ان سب پر یہ بات روز روشن کی طرح آشکارا ہو جائے کہ اولیاء الٰہی کی دوستی اور ان کی تعظیم و تکریم وہ واحد راستہ ہے جس پر چل کر ہم ہدایت یافتہ لوگوں کی ہمراہی کا لطف اٹھانے کے قابل ہو سکتے ہیں جن کی اقتداء کرنا نجات پانے کے مترادف ہے: أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ[۱]

یعقوب جعفری

۱۔ انعام: ۹۰۔

www.ketab.ir